خوردنی تیل پر قومی مشن

ہندوستان کے خوردنی تیل کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنا

کلیدی نکات

نیتی آیوگ کی ایک رپورٹ (اگست 2024) کے مطابق ہندوستان چاول کی بھوسی کے تیل، کاسٹر بیج، زعفران، تل اور نائجر کی پیداوار میں دنیا بھر میں پہلے مقام پر ہے۔

خوردنی تیل پر قومی مشن (این ایم ای او) کا مقصد ملک کے تلہن کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط کرنا اور خوردنی تیل کی پیداوار میں 'آتم نربھرتا' حاصل کرنا ہے۔

این ایم ای او-او پی (آئل پام) کا مقصد 26-2025 تک آئل پام کی کاشت کے تحت 6.5 لاکھ ہیکٹر کو لانا ہے اور 30-2029 تک خام پام آئل کی پیداوار میں 28 لاکھ ٹن تک اضافہ کرنا ہے۔

نومبر 2025 تک 2.50 لاکھ ہیکٹر کا احاطہ کیا گیا ہے، جس سے ملک میں آئل پام کی کل کوریج 6.20 لاکھ ہیکٹر تک پہنچ گئی ہے۔ خام پام آئل (سی پی او) کی پیداوار 15-2014 میں 1.91 لاکھ ٹن سے بڑھ کر 25-2024 میں 3.80 لاکھ ٹن ہو گئی ہے۔

این ایم ای او-او ایس (آئل سیڈز) کا مقصد کلسٹر پر مبنی مداخلت اور بہتر بیج کے نظام کے ذریعے 31-2030 تک تلہن کی پیداوار کو 39 ملین ٹن سے بڑھا کر 69.7 ملین ٹن کرنا ہے۔

تعارف اور سیکٹر کا جائزہ

خوردنی تیل ہندوستان کی خوراک اور غذائی تحفظ کا ایک لازمی جزو ہیں اور تیل کے بیج لاکھوں کسانوں کو روزی روٹی فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ وہ غذائی چربی، توانائی اور چربی میں گھل جانے والی وٹامنز کا ایک بڑا ذریعہ ہیں، جو نظر نہ آنے والی بھوک سے نمٹنے اور کیلوری کی مقدار کو بہتر بنانے میں مدد کرتے ہیں، خاص طور پر پسماندہ اور غذائی قلت سے دوچار آبادیوں میں تیل کے بیج نہ صرف غذائی تحفظ میں بلکہ کسانوں کی فلاح و بہبود میں بھی حصہ ڈالتے ہیں جو ایک اہم نقد فصل کے طور پر کام کرتے ہیں جو دیہی آمدنی اور روزگار کو برقرار رکھتا ہے۔

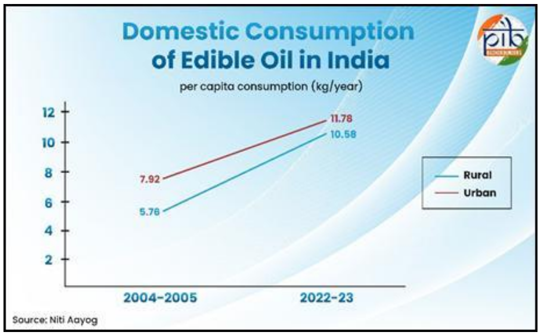

ملک میں خوردنی تیل کی دوہری اہمیت کے باوجود تیل کی بڑھتی ہوئی مانگ گھریلو پیداوار سے زیادہ ہوگئی ہے۔ بھارت میں فی کس گھریلو استعمال میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے، جو دیہی علاقوں میں 05-2004 میں 5.76 کلوگرام سالانہ اور شہری علاقوں میں 7.92 کلوگرام سے بڑھ کر 23-2022 میں بالترتیب 10.58 کلوگرام اور 11.78 کلوگرام سالانہ ہوگیا۔ یہ اضافہ دیہی علاقوں میں 83.68 فیصد اور شہری علاقوں میں 48.74 فیصد کی شرح کو ظاہر کرتا ہے۔

24-2023 کے دوران بھارت میں خوردنی تیل کی مجموعی پیداوار 12.18 ملین ٹن ریکارڈ کی گئی۔ ملک اپنی اندرونی پیداوار کے ذریعے صرف 44 فیصد گھریلو ضرورت پوری کرپاتا ہے۔ دنیا میں تیل دار بیجوں کے بڑے پیداوار کنندگان میں شامل ہونے کے باوجود بھارت کو خوردنی تیل کی کمی پوری کرنے کے لیے اب بھی بڑی حد تک درآمدات پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ خاص طور پر خوردنی تیل پر درآمدی انحصار 16-2015 میں 63.2 فیصد سے کم ہو کر 24-2023 میں 56.25 فیصد رہ گیا ہے، جو خود کفالت کی شرح میں 36.8 فیصد سے بڑھ کر 43.74 فیصد تک معمولی بہتری کی عکاسی کرتا ہے۔ تاہم یہ پیش رفت مجموعی کھپت میں تیز اضافے کی وجہ سے محدود ہو جاتی ہے، جو ملک کی خوردنی تیل کی ضروریات پر مسلسل دباؤ ڈال رہا ہے۔

ہندوستان کے خوردنی تیل کے ماحولیاتی نظام میں بدلتے رجحانات

تاریخی طور پر، ہندوستان نے ''زرد انقلاب'' کے دوران خود کفالت کے ایک مرحلے کا تجربہ کیا، جس کی قیادت 1990 کی دہائی کے دوران تیل کے بیجوں پر ٹیکنالوجی مشن (ٹی ایم او) نے کی۔ یہ بڑی حد تک حکومت کی قیمت کی حمایت اور درآمدی متبادل پالیسیوں سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔ تاہم، ڈبلیو ٹی او کے مختلف معاہدوں کی وجہ سے درآمدی محصولات اور قیمت کی حمایت کے اقدامات کو کافی حد تک کم یا واپس لے لیا گیا۔ اس کے نتیجے میں فی کس کھپت میں گھریلو پیداوار کو پیچھے چھوڑتے ہوئے تیزی سے اضافہ ہوا، جس کے نتیجے میں خوردنی تیل کی درآمدات میں تیزی سے اضافہ ہوا، جو 24-2023 میں 15.66 ملین ٹن تک پہنچ گئی، جو کل گھریلو طلب کا تقریباً 56 فیصد ہے۔ عالمی منڈیوں پر یہ انحصار نہ صرف زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ ڈالتا ہے بلکہ صارفین کو بین الاقوامی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور سپلائی میں رکاوٹوں کا بھی سامنا کرنا پڑتا ہے۔

عالمی سطح پر خوردنی تیل کے شعبے میں نمایاں توسیع ہوئی ہے۔ جس کی بڑی وجہ سورج مکھی کے بیج کے تیل کی پیداوار میں اعتدال پسند نمو کے ساتھ ساتھ سویابین، پام اور ریپسیڈ تیل کی پیداوار ہے۔ ہندوستان اس عالمی منظرنامے میں امریکہ، چین اور برازیل کے بعد چوتھا سب سے بڑا حصہ دار ہے جو عالمی تلہن کے رقبے کا تقریباً 15-20 فیصد سبزیوں کے تیل کی کل پیداوار کا 6-7 فیصد اور عالمی کھپت کا 9-10 فیصد شراکت دار ہے۔ تاہم پیداوار میں نمایاں فرق اور محدود رقبے کی توسیع نے ملک کو اپنی بڑھتی ہوئی کھپت کی سطح سے ملنے سے روک دیا ہے۔

یہ انحصار معاشی استحکام اور زرعی خود انحصاری دونوں کے لئے چیلنجز پیدا کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے حکومت ہند نے ملک کے تلہن کے ماحولیاتی نظام کو مضبوط بنانے اور خوردنی تیل کی پیداوار میں آتم نربھرتا (خود کفالت) کے ہدف کو حاصل کرنے کے لئے خوردنی تیل پر قومی مشن (این ایم ای او) شروع کیا۔

ہندوستان کی خوردنی تیل اور تیل کے بیجوں کی پیداوار

نیتی آیوگ کی رپورٹ "آتم نربھرتا کے ہدف کی طرف خوردنی تیل میں ترقی کو تیز کرنے کے لئے راستے اور حکمت عملی" (28 اگست 2024 کو جاری) کے مطابق

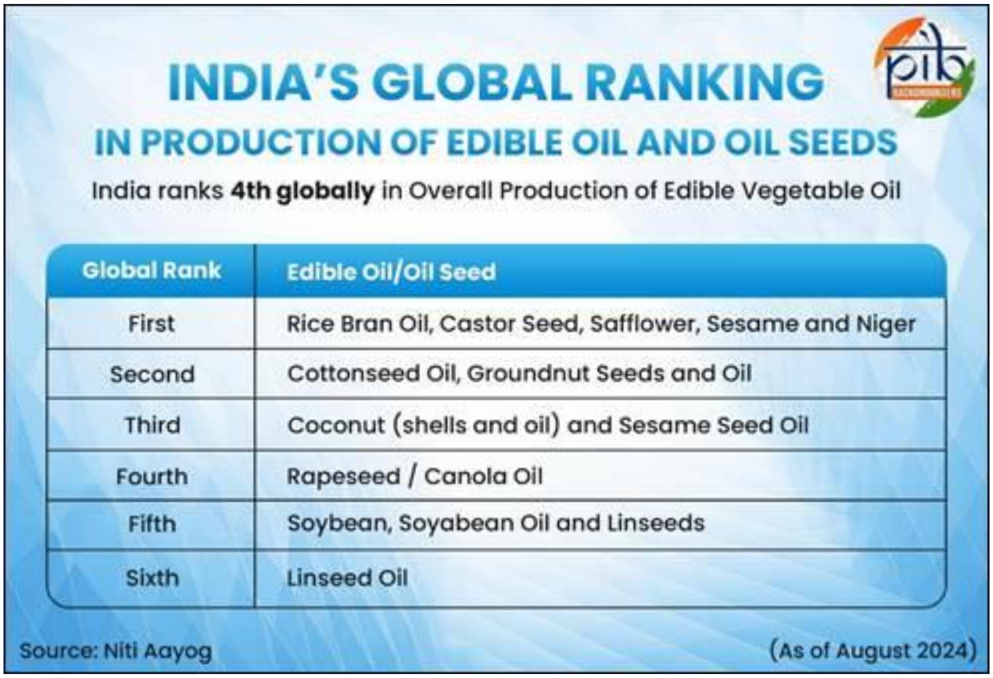

Global Rank	Edible Oil/Oil Seed
First	Rice Bran Oil, Castor Seed, Safflower, Sesame and Niger
Second	Cottonseed Oil, Groundnut Seeds and Oil
Third	Coconut (shells and oil) and Sesame Seed Oil
Fourth	Rapeseed / Canola Oil
Fifth	Soybean, Soyabean Oil and Linseeds
Sixth	Linseed Oil

مقامی طور پر تیل کے بیج ہندوستانی زراعت میں اناج کے بعد دوسرا سب سے زیادہ رقبہ اور پیداواری قدر رکھتے ہیں۔ تیل کے نو بڑے بیج، مونگ پھلی، سویابین، ریپسیڈ-سرسوں، سورج مکھی، تل، زعفران، نائجر، کاسٹر اور السی، مجموعی فصل کے رقبے کا 14.3 فیصد حصہ رکھتے ہیں، غذائی توانائی کا 12-13 فیصد حصہ ڈالتے ہیں اور زرعی برآمدات کا تقریباً 8 فیصد حصہ رکھتے ہیں۔ پھر بھی تیل کے بیجوں کی کاشت کی اکثریت، کل رقبے کا تقریباً 76 فیصد، بارش کی صورتحال پر منحصر کرتی ہے، جس سے پیداوار موسمی تغیرات اور پیداوار کے عدم استحکام کا شکار ہو جاتی ہے۔

پیداوار کا منظر نامہ چند اہم ریاستوں میں مرکوز ہے۔ راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات اور مہاراشٹر مل کر ہندوستان کی کل تلہن کی پیداوار میں 77.68 فیصد سے زیادہ کا حصہ ڈالتے ہیں، جو مخصوص فصلوں میں علاقائی غلبہ جیسے سرسوں میں راجستھان اور سویابین میں مدھیہ پردیش کی عکاسی کرتا ہے۔

خوردنی تیل پر قومی مشن (این ایم ای او) ایک جامع، دوجہتی نقطہ نظر کے ذریعے درآمدی انحصار اور کم پیداواریت کے جڑواں چیلنجوں سے نمٹنے کی ضرورت سے ابھرا ہے:

1. این ایم ای او- آئل پام (2021) نے آئل پام کی کاشت کو بڑھانے اور گھریلو خام پام آئل کی پیداوار بڑھانے پر توجہ مرکوز کی۔
2. این ایم ای او- تلہن (2024) کا مقصد روایتی تلہن کی فصلوں کی پیداواری صلاحیت، بیج کے معیار، پروسیسنگ اور بازار کے روابط کو بہتر بنانا ہے۔

خوردنی تیل پر قومی مشن۔ آئل پام

آئل پام کی پیداوار کا تعارف

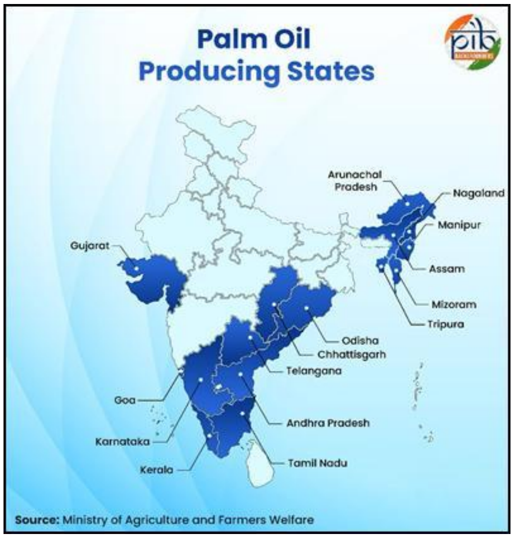

آئل پام میں فی ہیکٹر سبزیوں کے تیل کی سب سے زیادہ پیداوار کی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ دو مختلف تیل پیدا کرتا ہے۔ پام آئل اور پام کے دانے کا تیل، جو کھانے کے ساتھ ساتھ صنعتی مقاصد کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ تقابلی لحاظ سے، پام آئل کی پیداوار روایتی تیل کے بیجوں سے حاصل ہونے والے خوردنی تیل کی پیداوار سے 5 گنا زیادہ ہے۔ آندھرا پردیش اور تلنگانہ تیل کھجور کی کاشت کرنے والی بڑی ریاستیں ہیں اور کل پیداوار کا 98 فیصد حصہ رکھتی ہیں۔ کرناٹک، کیرالہ، تمل ناڈو، اڈیشہ، چھتیس گڑھ، گجرات، گوا اور میزورم میں بھی آئل پام کی کاشت کے تحت بڑے علاقے ہیں۔ حال ہی میں اروناچل پردیش، آسام، منی پور، تریپورہ اور ناگالینڈ نے بھی بڑے پیمانے پر آئل پام پلانٹیشن پروگرام شروع کیا ہے۔

این ایم ای او۔ آئل پام

خوردنی تیل کی بڑھتی ہوئی گھریلو مانگ اور درآمدات کی وجہ سے قومی خزانے کو ہونے والی لاگت کو مدنظر رکھتے ہوئے، خوردنی تیل پر قومی مشن- آئل پام (این ایم ای او-او پی) کو 2021 میں مرکزی اسپانسرڈ اسکیم کے طور پر منظور کیا گیا تھا۔ جس کا مقصد علاقے میں توسیع اور خام پام آئل (سی پی او) کی پیداوار میں اضافہ کر کے ملک میں خوردنی تیل کے بیجوں کی پیداوار اور تیل کی دستیابی کو بڑھانا ہے۔ روپے کا مالی خرچ۔ اس مشن کے لیے 11,040 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ مرکزی حصہ 8,844 کروڑ روپے کا تھا۔ 2,196 کروڑ روپے ریاستی حصہ تھا۔

اس مشن کا مقصد آئل پام کے کاشتکاروں کو بے حد فائدہ پہنچانا، سرمایہ کاری میں اضافہ کرنا، روزگار پیدا کرنا، درآمدی انحصار کو کم کرنا اور کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنا ہے۔ شمال مشرقی خطے اور دیگر تیل کھجور اگانے والی ریاستوں کی زرعی آب وہوا کی صلاحیت سے فائدہ اٹھانے پر خصوصی زور دیا جارہا ہے۔

مشن این ایم ای او-اوپی کے تحت طے شدہ ہدف کے مطابق پودوں کی گھریلو دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے بیج باغ اور آئل پام کی نرسریوں کے قیام کے ذریعے پودوں کی پیداوار بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ تازہ پھلوں کے بنچوں (ایف ایف بی) کی پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے، آئل پام کے تحت ڈرپ آبپاشی کوریج میں اضافہ، کم پیداوار والے اناج کی فصلوں سے آئل پام تک کے رقبے کو متنوع بنانا، 4 سال کی مدت کے دوران بین فصلیں کاشتکاروں کو معاشی منافع فراہم کرتی ہیں۔

اس مشن کے دو اہم شعبے خصوصی توجہ کے مرکز ہیں:

پام آئل کے کاشتکار ایف ایف بی تیار کرتے ہیں جن سے صنعت تیل نکالتی ہے۔ ان ایف ایف بی کی قیمتیں بین الاقوامی خام پام آئل (سی پی او) کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ سے منسلک ہیں۔ پہلی بار حکومت ہند آئل پام کے کاشتکاروں کو ایف ایب بی کے لئے قیمت کی یقین دہانی کرا رہی ہے۔ اسے وائبلٹی پرائس (وی پی) کہا جاتا ہے۔ یہ کسانوں کو بین الاقوامی سی پی او قیمتوں کے اتار چڑھاؤ سے بچاتا ہے۔

مشن کی دوسری بڑی توجہ ان پٹ مداخلتوں کی مدد میں خاطر خواہ اضافہ کرتا ہے۔ پام آئل کے لئے پورے لگانے کے مواد میں کافی اضافہ کیا گیا ہے۔ 12000 فی ہیکٹر۔ دیکھ بھال اور بین فصلی مداخلتوں کے لئے مزید خاطر خواہ اضافہ کیا گیا ہے۔ 250 روپے کی خصوصی امداد پرانے باغات کی بحالی کے لئے فی پودا دیئے جا رہے ہیں۔

مشن کے اہداف

- اس مشن کا مقصد 2025-26 تک تیل پام کے باغات کے تحت 6.5 لاکھ ہیکٹر کو لانا ہے۔
- خام پام آئل (سی پی او) کی پیداوار 2025-2026 تک 11.20 لاکھ ٹن اور 2029-2030 تک 28 لاکھ ٹن تک پہنچنے کا ہدف ہے۔
- 2025-26 تک 19.00 کلو گرام / شخص / سال کی کھپت کی سطح کو برقرار رکھنے کے لئے صارفین کی بیداری میں اضافہ کرنا۔

نومبر 2025 تک، این ایم ای او-او پی کے تحت 2.50 لاکھ ہیکٹر رقبے کا احاطہ کیا گیا تھا، جس سے ملک میں آئل پام کے تحت کل کوریج 6.20 لاکھ ہیکٹر تک پہنچ گئی ہے۔ سی پی او کی پیداوار 2014-15 میں 1.91 لاکھ ٹن سے بڑھ کر 2024-25 میں 3.80 لاکھ ٹن ہو گئی ہے۔

مشن کا نفاذ

این ایم ای او-او پی کا نفاذ ایک منظم، کثیر سطحی ادارہ جاتی فریم ورک کے ذریعے کیا جاتا ہے جس میں مرکزی اور ریاستی حکام شامل ہوتے ہیں۔

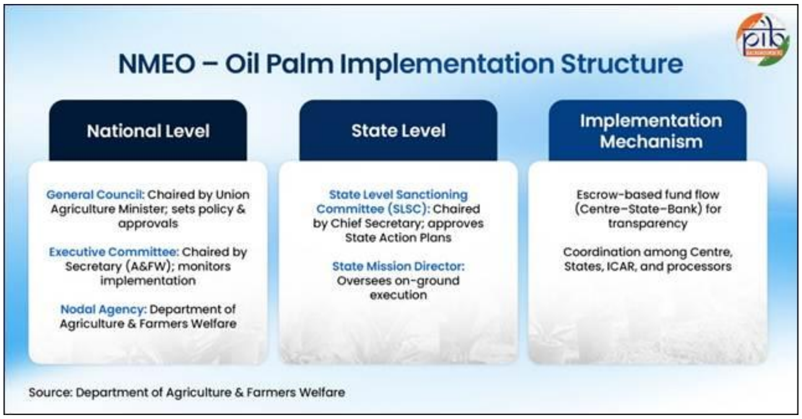

محکمہ زراعت اور کسانوں کی بہبود (ڈی اے اینڈ ایف ڈبلیو) نوڈل مرکزی اتھارٹی کے طور پر کام کرتا ہے، جو ریاستی محکموں زراعت / باغبانی، آئی سی اے آر اداروں اور پروسیسرز کے ساتھ قریبی ہم آہنگی میں کام کر رہا ہے۔

نفاذ میں شفافیت اور جوابدہانہ کو یقینی بنانے کے لیے مرکز، ریاست اور نامزد بینک کے درمیان سہ فریقی معاہدے کے تحت ایک ایسکرو اکاؤنٹ میکانزم کے ذریعے فنڈ کے بہاؤ کو منظم کیا جاتا ہے۔ این ایم ای او-او پی کی لاگت کو عام ریاستوں کے لیے مرکزی اور ریاستی حکومت کے درمیان 60:40 اور شمال مشرقی ریاستوں کے لیے 90:10 اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور مرکزی ایجنسیوں کے لیے 100 فیصد تقسیم کیا جائے گا۔

خوردنی تیل پر قومی مشن-تلہن

ہندوستان میں تلہن کی پیداوار کا تعارف

ہندوستان تیل کے بیجوں کی عالمی پیداوار میں تقریباً 5-6 فیصد کا حصہ ڈالتا ہے۔ مالی سال 2023-24 میں تیل کے کھانے، تیل کے بیجوں اور چھوٹے تیل کی برآمدات تقریباً 5.44 ملین ٹن تھی، جس کی مالیت 29587 کروڑ روپے تھی۔ مئی 2025 تک ہندوستان کی تلہن کی پیداوار 42.609 ملین ٹن (ایم ٹی) کی نئی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی۔

تیل کے نو بڑے بیج ہندوستان میں سالانہ مجموعی فصل کے رقبے کا 14.3 فیصد میں حصہ دار ہیں۔ غذائی توانائی میں 12-13 فیصد کا اپنا حصہ ڈالتے ہیں اور زرعی برآمدات میں تقریباً 8 فیصد کے شراکت دار ہیں۔ ہندوستان ارنڈی، زعفران، تل اور نائجر کی پیداوار میں پہلے نمبر پر، مونگ پھلی میں دوسرے نمبر پر، سرسوں—ریپ سیڈ میں تیسرے نمبر پر، السی میں چوتھے نمبر پر اور سویابین کی پیداوار میں پانچویں نمبر پر ہے۔ راجستھان، مدھیہ پردیش، گجرات اور مہاراشٹر ملک میں تیل والے بیج پیدا کرنے والی بڑی ریاستیں ہیں، جو مجموعی قومی پیداوار کا 77 فیصد سے زائد کی حصہ دار ہیں۔

این ایم ای او۔ او ایس

خوردنی تیل کی پیداوار میں آتم نربھرتا (خود کفالت) حاصل کرنے کے لیے خوردنی تیل-تلہن پر قومی مشن (این ایم ای او-او ایس) کو 2024 میں سات سالہ مدت کے لیے 25-2024 سے 31-2030 تک 10103 روپے منظور کئے گئے تھے۔ این ایم ای او- تلسی تیل کی اہم بنیادی فصلوں جیسے ریپسیڈ- سرسوں، مونگ پھلی، سویابین، سورج مکھی، سیسیم، زعفران، نائجر، السی اور کاسٹر کی پیداوار بڑھانے کے ساتھ ساتھ کپاس کے بیج، ناریل، چاول کی چکن کے ساتھ ساتھ درختوں سے پیدا ہونے والے تیل کے بیجوں (ٹی بی او) جیسے ثانوی ذرائع سے جمع کرنے اور نکالنے کی کارکردگی کو بڑھانے پر مرکوز ہے۔

یہ مشن خاص طور پر چھوٹے اور حاشیے پر رہنے والے کسانوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے تاکہ وہ مختلف اقدامات جیسے کہ آئی سی اے آر / سی جی آئی اے آر کے ذریعے فرنٹ لائن مظاہرے (ایف ایل ڈی)، کے وی کے کے ذریعے کلسٹر فرنٹ لائن مظاہرے (سی ایف ایل ڈی) اور ریاستی زرعی محکموں کے ذریعے بلاک لیول مظاہرے (بی ایل ڈی) کے ذریعے تیل کے بیجوں کی فصل کی پیداوار کو بہتر بنائیں تاکہ کسانوں میں تیل کے بیجوں کی کاشت میں جدید ترین اعلی پیداوار والی اقسام اور جدید ٹیکنالوجی کے بارے میں بیداری پیدا کی جا سکے۔

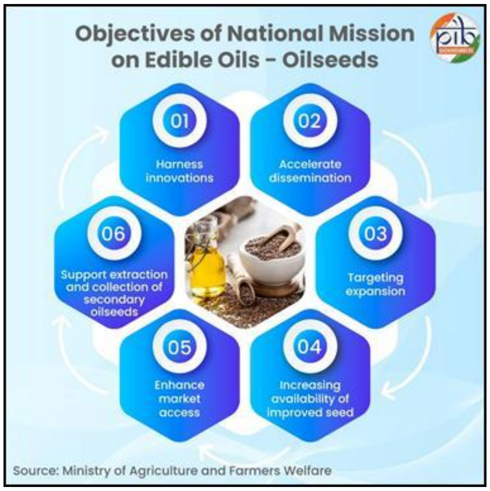

مشن کے مقاصد

- مشن کا مقصد رقبے کو 29 ملین ہیکٹر (23-2022) سے بڑھا کر 33 ملین ہیکٹر کرنا، بنیادی تلہن کی پیداوار 39 ملین ٹن (23-2022) سے بڑھا کر 69.7 ملین ٹن کرنا اور پیداوار 1,353 کلو گرام فی ہیکٹر (23-2022) سے بڑھا کر 31-2030 تک 2,112 کلو گرام فی ہیکٹر کرنا ہے۔

- این ایم ای او-او پی کے ساتھ مل کر، اس مشن کا ہدف 31-2030 تک خوردنی تیل کی گھریلو پیداوار 25.45 ملین ٹن ہے، جو ہماری متوقع گھریلو ضروریات کا تقریباً 72 فیصد پورا کرتا ہے۔
- مشن چاول اور آلو کی زیر زمین زمینوں کو نشانہ بنا کر، بین فصلوں کو فروغ دے کر اور فصلوں کی تنوع کو فروغ دے کر تیل کے بیجوں کی کاشت کو مزید 40 لاکھ ہیکٹر تک بڑھانے کی کوشش کرتا ہے۔

مشن کے کلیدی اجزاء

این ایم ای او-او ایس کے تحت ملک بھر میں 600 سے زیادہ ویلیو چین کلسٹروں کی نشاندہی کی گئی ہے جو سالانہ 10 لاکھ ہیکٹر سے زیادہ کا احاطہ کرتے ہیں ۔ان کلسٹروں کا انتظام ویلیو چین پارٹنرز (وی سی پیز) بشمول فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوز) اور کوآپریٹیو کے ذریعے کیا جاتا ہے۔

ان کلسٹروں میں کسانوں کو مفت اعلیٰ معیار کے بیج، اچھے زرعی طریقوں (جی اے پیز) کی تربیت اور موسم اور کیڑوں کے انتظام سے متعلق مشاورتی خدمات مل رہی ہیں۔

مزید برآں یہ مشن تلہن جمع کرنے، تیل نکالنے اور بازیابی کی کارکردگی کو بڑھانے کے لیے فصل کے بعد کے بنیادی ڈھانچے کے قیام کے لیے مدد فراہم کرتا ہے۔

معیاری بیجوں کی بروقت دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے، مشن نے 'سیڈ آتھینٹیکیشن، ٹریس ایبلٹی اینڈ ہولسٹک انوینٹری (ساتھی)' پورٹل کے ذریعے ایک آن لائن 5 سالہ رولنگ سیڈ پلان متعارف کرایا، جس سے ریاستیں کوآپریٹیو، ایف پی اوز اور سرکاری یا نجی بیج کارپوریشنوں سمیت بیج پیدا کرنے والی ایجنسیوں کے ساتھ ایڈوانس ٹائی اپ قائم کر سکیں۔ بیج کی پیداوار کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے کے لیے سرکاری شعبے میں 65 نئے بیج مرکز اور 50 بیج ذخیرہ کرنے والے یونٹ قائم کیے جا رہے ہیں۔

مزید برآں خوردنی تیلوں کے لیے تجویز کردہ غذائی رہنما خطوط کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے کے لیے ایک معلومات، تعلیم اور مواصلات (آئی ای سی) مہم نافذ کی جا رہی ہے، جس سے ملک بھر میں صحت مند کھپت کے نمونوں کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔

مشن کا نفاذ

این ایم ای او-او ایس کو تمام ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں عام ریاستوں، دہلی اور پڈوچیری کے معاملے میں 60:40 اور شمال مشرقی ریاستوں اور پہاڑی ریاستوں کے معاملے میں 90:10 کے فنڈنگ پیٹرن اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور مرکزی ایجنسیوں کے لیے 100 فیصد فنڈنگ کے ساتھ نافذ کیا جائے گا۔ این ایم ای او-او ایس کو تین درجے کے ڈھانچے کے ذریعے نافذ کیا جاتا ہے:

بغیر کسی رکاوٹ کے ڈیٹا اکٹھا کرنے اور وسیع شرکت کو یقینی بنانے کے لیے سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ ان گروپوں، خاص طور پر کرشی سکھی کو کرشی میپر پلیٹ فارم پر اہم ڈیٹا اکٹھا کرنے اور اپ ڈیٹ کرنے میں لگایا جا رہا ہے۔

کرشی سکھی ایک کمیونٹی ایگریکلچر سروس پرووائیڈر (سی اے ایس پی) ہے جو دیہی علاقوں میں آخری میل تک مدد کو یقینی بناتا ہے جہاں کھیت پر مبنی خدمات کم پر مہنگی ہیں۔ بیداری کو فروغ دیتا ہے اور پائیدار زراعت میں کمیونٹی کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔ جبکہ کسانوں کی آمدنی کو بہتر بنانے کے لئے زرعی پیداوار کی جمع اور مارکیٹنگ میں بھی سہولت فراہم کرتا ہے۔

ڈی اے اینڈ ایف ڈبلیو کے ذریعہ تیار کردہ ڈیجیٹل پلیٹ فارم کرشی میپر کا استعمال کرتے ہوئے ایک جامع ڈیٹا ٹریکنگ اور نگرانی کا نظام نافذ کیا جا رہا ہے۔ یہ نظام مشن سے متعلق تمام سرگرمیوں کی درست اور ریئل ٹائم ٹریکنگ کو یقینی بناتا ہے، جس سے نچلی سطح پر بہتر فیصلہ سازی اور زیادہ موثر نفاذ ممکن ہوتا ہے۔

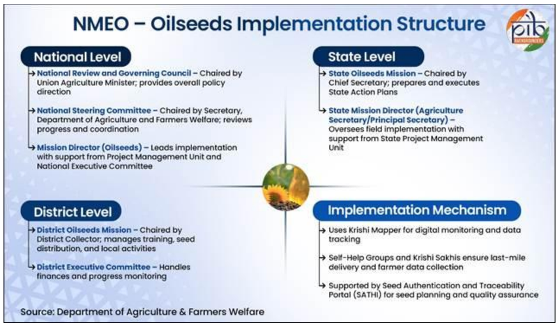

ہندوستان میں تیل کے بیجوں کے لئے تحقیق اور ترقی

انڈین کونسل آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر) ملک کی مختلف مرکزی / ریاستی زرعی یونیورسٹیوں کے اشتراک سے پانچ کثیر شعبہ جاتی آل انڈیا کوآرڈینیٹڈ ریسرچ پروجیکٹس (اے آئی سی آر پیز) کو نافذ کر رہی ہے۔ مزید برآں آئی سی اے آر تیل کے بیجوں کی زیادہ پیداوار دینے والی آب وہوا کے لچکدار اقسام کی ترقی کے لیے ہائبرڈ ڈیولپمنٹ اور جین ایڈیٹنگ پر دو فلیگ شپ ریسرچ پروجیکٹس بھی نافذ کر رہا ہے۔

اس کے نتیجے میں، پچھلے 11 سالوں (2014-2025) کے دوران ملک میں تجارتی کاشت کے لیے تیل کے نو سالانہ بیجوں کی 432 زیادہ پیداوار دینے والی اقسام / ہائبرڈ جن میں ریپسیڈ-سرسوں کی 104، سویابین کی 95، مونگ پھلی کی 69، السی کی 53، تل کی 34، زعفران کی 25، سورج مکھی کی 24، کاسٹر کی 15 اور نائجر کی 13 شامل ہیں، کو مطلع کیا گیا۔ مختلف قسموں کی تبدیلی کی شرح (وی آر آر) اور بیج کی تبدیلی کی شرح (ایس آر آر) کو بڑھانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں تاکہ نئی تیار کردہ اعلی پیداوار والی اقسام کی جینیاتی صلاحیت کو گھریلو پیداوار کو بڑھانے کے لیے استعمال کیا جا سکے۔

وی آر آر: متغیر تبدیلی کی شرح اس بات کی پیمائش کرتی ہے کہ کسان کتنی بار فصل کی نئی اقسام کو اپناتے ہیں اور فصل کی پیداوار میں جینیاتی فوائد حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔

ایس ایس آر: بیج کی تبدیلی کی شرح فصل کے بوئے گئے کل رقبہ کا فیصد ہے جو کھیت میں ذخیرہ شدہ بیجوں کی بجائے تصدیق شدہ یا اعلیٰ معیار کے بیج استعمال کرتا ہے۔

مالی سال 20-2019 سے مالی سال 24-2023 کے دوران، مختلف تلہن کی انواع کے تقریباً 1,53,704 کوئنٹل بریڈر بیج تیار کیے گئے اور کسانوں کے لیے تصدیق شدہ معیار کے بیج میں تبدیل کرنے کے لیے سرکاری / نجی بیج ایجنسیوں کو فراہم کیے گئے۔ آئی سی اے آر تیل کے بیجوں پر بیج مراکز کے ذریعے کسانوں کے لیے تیل کے بیجوں کے معیاری بیجوں کی دستیابی کو بڑھانے میں بھی مصروف ہے۔

تل کے بیجوں کی پیداوار ہندوستان کو آتم نربھر بنانے کے لئے دیگر اقدامات

تیل کے بیجوں کی پیداوار میں ملک کو خود کفیل بنانے کے لیے درج ذیل اقدامات بھی کیے گئے ہیں۔

- حکومت نے 15 ویں مالیاتی کمیشن کے دوران مالی سال 26-2025 تک پردھان منتری اناداتا آئے سنرکشن ابھیان (پی ایم-آشا) کو جاری رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ اسکیم مرکزی نوڈل ایجنسیوں جیسے نیشنل ایگریکلچرل کوآپریٹو مارکیٹنگ فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (نیفیڈ) اور نیشنل کوآپریٹو کنزیومرز فیڈریشن آف انڈیا لمیٹڈ (این سی سی ایف) وغیرہ کے ذریعے ایم ایس پی پر تیل کے بیجوں کی خریداری پرائس سپورٹ اسکیم کے جزو کے تحت ریاستی سطح کی ایجنسیوں کے ذریعے کے قابل بناتی ہے۔
- پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (پی ایم ایف بی وائی) فصلوں کا جامع بیمہ فراہم کرتی ہے، جو کسانوں کو بوائی سے پہلے سے لے کر فصل کے بعد تک فصلوں کے نقصان کے خطرات سے بچاتی ہے۔ اس میں غذائی فصلیں، تیل کے بیج اور تجارتی باغبانی فصلیں شامل ہیں، جنہیں متعلقہ ریاستی حکومت کی طرف سے خاص طور پر مطلع کیا جاتا ہے۔
- سستے خوردنی تیل کی درآمد کی حوصلہ شکنی کے لیے حکومت نے پام، سورج مکھی اور سویابین جیسے خام خوردنی تیل پر موثر کسٹم ڈیوٹی 5.5 فیصد سے بڑھا کر 16.5 فیصد کر دی۔ اسی طرح، ریفائنڈ خوردنی تیلوں پر ڈیوٹی کو نمایاں طور پر بڑھا کر 13.75 فیصد سے 35.75 فیصد کر دیا گیا۔ ان اقدامات کا مقصد درآمدات پر انحصار کو کم کرتے ہوئے گھریلو پروڈیوسروں کے لیے یکساں مواقع پیدا کرنا ہے۔
- کسانوں کے لیے بہتر منافع کو یقینی بنانے کے لیے سویابین، سرسوں، مونگ پھلی اور دیگر تیل کے بیجوں جیسی بڑی تیل کی فصلوں کے لیے کم از کم امدادی قیمت (ایم ایس پی) میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔

نتیجہ

خوردنی تیل پر قومی مشن (این ایم ای او) خوردنی تیل کے شعبے کو درآمد پر منحصر سے خود کفیل میں تبدیل کر کے آتم نر بھر بھارت کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے ہندوستان کے عزم کی علامت ہے۔ آئل پام کی توسیع، روایتی تیل کے بیجوں میں پیداوار میں بہتری، یقینی قیمتوں کے طریقہ کار، جدید بیج ٹیکنالوجیز، اور مربوط ادارہ جاتی نفاذ میں مرکوز مداخلتوں کے ذریعے، مشن ایک لچکدار اور مسابقتی گھریلو خوردنی تیل ویلیو چین بنانے کی کوشش کرتا ہے

۔

درآمدی انحصار کو کم کر کے، یہ مشن نہ صرف ہمارے زرمبادلہ کا تحفظ کرتا ہے بلکہ کسانوں کو آمدنی کے بہتر مواقع، معیاری آدانوں تک رسائی اور بازار کے روابط کے ساتھ بااختیار بنا کر دیہی معیشتوں کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ مزید برآں، یہ خوراک اور غذائی تحفظ کے حصول، دیہی ترقی کو فروغ دینے اور پائیدار زرعی ترقی کو فروغ دینے کے ہندوستان کے طویل مدتی اہداف کو تقویت بخشتا ہے۔

مختصر یہ کہ این ایم ای او ہندوستان کی زرعی تبدیلی، پیداواری فرق کو ختم کرنے، اختراع کو فروغ دینے اور خوردنی تیل کی پیداوار میں حقیقی آتم نر بھرتا کی طرف ملک کے سفر کو آگے بڑھانے کے لیے ایک سنگ بنیاد کے طور پر کھڑا ہے۔

حوالہ جات

محکمہ زراعت اور کسانوں کی بہبود، تلہن ڈویژن

وزارت زراعت اور کسانوں کی بہبود

https://nmeo.dac.gov.in/Default.aspx
https://dfpd.gov.in/edible-oil-scenario/en
https://agriwelfare.gov.in/Documents/AR_Eng_2024_25.pdf
https://nfsm.gov.in/Guidelines/NMEO-OPGUIEDELINES.pdf
https://nmeo.dac.gov.in/nmeodoc/NMEO-OSGUIEDELINES1.pdf
https://www.pib.gov.in/PressReleseDetail.aspx?PRID=2090654
https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1746942
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2149708
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2061646
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2149701
https://sansad.in/getFile/annex/267/AU3864_DVk2Lb.pdf?source=pqars
https://agriwelfare.gov.in/Documents/Time_Series_3rdAE_2024_25_En.pdf
https://www.gcirc.org/fileadmin/documents/Bulletins/B26/B26%205RKGupta.pdf
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/183/AS212_LDDIUr.pdf?source=pqals
https://desagri.gov.in/wp-content/uploads/2025/11/Agricultural-Statistics-at-a-Glance-2024_%E0%A4%95%E0%A5%83%E0%A4%B7%E0%A4%BF-%E0%A4%B8%E0%A4%BE%E0%A4%82%E0%A4%96%E0%A5%8D%E0%A4%AF%E0%

A4%BF%E0%A4%95%E0%A5%80-%E0%A4%8F%E0%A4%95-%E0%A4%9D%E0%A4%B2%E0%A4%95-2024.pdf

نیتی آیوگ

https://www.niti.gov.in/sites/default/files/2024-08/Pathways_and_Strategy_for_Accelerating_Growth_in_Edible_Oil_towards_Goal_of_Atmanirbharta_August%2028_Final_compressed.pdf

آئی سی ایم آر

https://www.nin.res.in/downloads/DietaryGuidelinesforNINwebsite.pdf

کرشی میپر اور ساتھی پورٹل تک رسائی حاصل کرنے کے لیے

https://krishimapper.dac.gov.in/
https://seedtrace.gov.in/ms014/